سشکت ناری، سشکت بھارت

ہندوستان کی ترقی کی کہانی میں خواتین کا اہم کردار

خواتین اب محض مستفید ہی نہیں رہیں بلکہ ہندوستان کی ترقی کی داستان کو آگے بڑھانے والی فعال قوت بن چکی ہیں۔ زندگی کے مختلف مراحل سے متعلق اقدامات اب بچیوں، صحت، غذائیت، ہنر مندی، کاروبار اور قیادت کے شعبوں کا احاطہ کرتے ہیں۔ اپنی مدد آپ گروپوں، کاروباری سرگرمیوں اور ڈیجیٹل شمولیت کے ذریعے مالی شمولیت اور قیادت کے مواقع میں وسعت آئی ہے۔ صفائی ستھرائی، رہائش، صاف ایندھن اور نل کے ذریعے پانی تک بہتر رسائی نے خواتین کے وقار اور تحفظ کو مزید تقویت دی ہے۔ حکمرانی میں خواتین کی بڑھتی ہوئی شرکت، ملک کی تعمیر میں ان کے وسیع ہوتے کردار کی عکاسی کرتی ہے۔

ابتدائی زندگی کا تحفظ، مستقبل کی نگہداشت

زچگی اور ابتدائی بچپن کی نگہداشت کو صحت کی خدمات، غذائی معاونت اور ادارہ جاتی زچگی کے نظام کے ذریعے مزید مضبوط بنایا گیا ہے۔

بیٹی بچاؤ، بیٹی پڑھاؤ (بی بی بی پی)

- بی بی بی پی کا مقصد بچوں کی جنس کی گرتی ہوئی شرح اور خواتین کو زندگی کے تمام مراحل میں بااختیار بنانے سے متعلق مسائل سے نمٹنا ہے۔
- اس میں ادارہ جاتی زچگی، لڑکیوں کے ثانوی اسکول میں داخلے، اسکول چھوڑنے کی شرح میں کمی اور زچگی سے قبل نگہداشت کے لیے رجسٹریشن پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔
- قومی خاندانی ہیلتھ سروے-5 (21-2019) کے مطابق ہر 1,000 مردوں کے مقابلے میں خواتین کی تعداد 1,020 تھی، جبکہ مردم شماری 2011 میں یہ تعداد ہر 1,000 مردوں کے مقابلے میں 943 خواتین تھی۔

پردھان منتری ماترو وندنا یوجنا (پی ایم ایم وی وائی)

- حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کو براہ راست فوائد کی منتقلی کے ذریعے مالی امداد فراہم کرنے والی زچگی سے متعلق فوائد کی اسکیم۔
- پہلے زندہ بچے کی پیدائش پر خواتین کو دو قسطوں میں 5,000 روپے؛ اور دوسرے بچے کی صورت میں، اگر وہ لڑکی ہو، 6,000 روپے دیے جاتے ہیں۔
- رسائی: 31 جولائی 2026 تک 5.13 کروڑ مستفیدین کا اندراج، 4.37 کروڑ مستفیدین کو ادائیگی اور مجموعی طور پر 20,571 کروڑ روپے ادا کیے جا چکے ہیں۔

پردھان منتری سرکشِت ماتروا ابھیان (پی ایم ایس ایم اے)

- اس کے تحت زیادہ خطرے والی حاملہ خواتین کے لیے ہر ماہ کی 9 تاریخ کو سرکاری صحت مراکز میں مفت زچگی سے قبل طبی معائنے کی معائنے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔
- رسائی: 13 اگست 2026 تک 7.50 کروڑ سے زائد حاملہ خواتین کا معائنہ کیا جا چکا ہے؛ 8,812 رضاکار رجسٹرڈ ہیں؛ اور ملک بھر میں 22,000 سے زائد مراکز پی ایم ایس ایم اے کی خدمات فراہم کر رہے ہیں۔
- 6.85 کروڑ سے زائد قبل از زچگی طبی معائنے کیے جا چکے ہیں؛ جبکہ 1.03 کروڑ زیادہ خطرے والی حاملہ خواتین کی نشاندہی کی گئی ہے تاکہ ان کی خصوصی ڈیجیٹل نگرانی کی جا سکے۔

جننی ششو سرکشا کاریہ کرم (جے ایس ایس کے)

- جے ایس ایس کے کے تحت ہر حاملہ خاتون کو سرکاری طبی اداروں میں مفت زچگی کی سہولت حاصل ہے، جس میں آپریشن کے ذریعہ زچگی بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ مفت نقل و حمل، تشخیصی خدمات، ادویات، خون اور غذا بھی فراہم کی جاتی ہے۔
- مالی سال 25-2024 میں 1.99 کروڑ سے زائد حاملہ خواتین اور 16.85 لاکھ سے زیادہ بیمار شیر خوار بچوں کو مستفیدین کے طور پر مدد فراہم کی گئی۔
- 15-2014 سے اب تک 18.05 کروڑ سے زائد مستفیدین کو اس اسکیم کے تحت مدد فراہم کی جا چکی ہے۔

نتائج

- حمل کی پہلی سہ ماہی میں زچگی سے قبل طبی معائنے کی شرح نیشنل فیملی ہیلتھ سروے (این ایف ایچ ایس)-4 (16-2015) میں 58.6 فیصد سے بڑھ کر قومی خاندانی صحت سروے-6 (24-2023) میں 76.2 فیصد ہو گئی۔
- چار یا اس سے زیادہ مرتبہ قبل از زچگی نگہداشت کی خدمات حاصل کرنے والی خواتین کی شرح نیشنل فیملی ہیلتھ سروے-4 (2015-16) میں 51.2 فیصد سے بڑھ کر این ایف ایچ ایس-6 (2023-24) میں 65.2 فیصد ہو گئی۔
- قومی سطح پر ادارہ جاتی زچگی کی شرح قومی خاندانی صحت سروے-4 (2015-16) میں 78.9 فیصد سے بڑھ کر قومی خاندانی صحت سروے-6 (24-2023) میں 90.6 فیصد ہو گئی۔

تعلیم، ہنرمندی اور بلند حوصلے کی ترقی

- لڑکیوں کی تعلیم اب صرف رسائی تک محدود نہیں رہی بلکہ تسلسل، تعلیمی ترقی اور قابلِ پیمائش نتائج تک پھیل گئی ہے، جس کی بنیاد قومی تعلیمی پالیسی 2020 پر ہے۔
- صنفی شمولیتی فنڈ: اسکول کے پورے نظام میں پسماندہ لڑکیوں کے لیے ہدفی معاونت فراہم کرتا ہے۔
- لچکدار تعلیمی راستے: اسکول اور کالج میں تعلیم کا سلسلہ جاری رکھنے میں معاونت کرتے اور تعلیم ترک کرنے کی شرح کم کرتے ہیں۔

- کثیر شعبہ جاتی اختیارات: لڑکیوں کو ایک ہی تعلیمی نظام کے تحت مختلف تعلیمی شعبوں میں اپنی دلچسپی کے مطابق تعلیم حاصل کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔

سمگر شکشااور کستور با گاندھی بالیکا ودیالیہ (کے جی بی وی)

- ہندوستان کا اسکولی تعلیمی نظام (2025-26): ملک بھر میں 14.67 لاکھ اسکول، 1.02 کروڑ اساتذہ اور 24.72 کروڑ طلبہ موجود ہیں۔
- اسکولوں میں لڑکیوں کا داخلہ: 2025-26 میں 11.96 کروڑ لڑکیوں نے اسکولوں میں داخلہ لیا۔
- کے جی بی وی: داخلوں کی تعداد 2020-21 میں 6.07 لاکھ سے بڑھ کر 2025-26 میں 7.58 لاکھ ہو گئی۔

وظائف اور مالی معاونت

- مرکزی شعبہ کے اسکالرشپ: معاشی طور پر کمزور خاندانوں کی باصلاحیت لڑکیوں کے لیے تقریباً 50 فیصد وظائف مختص کیے جاتے ہیں۔
- قومی پوسٹ گریجویٹ اسکالرشپ: منتخب طلبہ کو سالانہ 1.5 لاکھ روپے فراہم کرتی ہے، جس میں ہر سال 3,000 خواتین بھی شامل ہیں۔
- اے آئی سی ٹی ای پراگتی اسکالرشپ: 2014-15 سے ہر سال 10,000 وظائف فراہم کیے جا رہے ہیں؛ 2024-25 تک تقریباً 36,000 لڑکیاں مستفید ہو چکی ہیں۔

نتیجہ: اعلیٰ تعلیم میں لڑکیوں کے داخلوں کی تعداد 2021-22 میں 2.07 کروڑ سے بڑھ کر 2022-23 میں 2.18 کروڑ ہو گئی۔ 2014-15 میں 1.57 کروڑ (38.4 فیصد) کے مقابلے میں لڑکیوں کے داخلوں میں تقریباً 60.32 لاکھ کا اضافہ ہوا ہے۔

سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی اور اعلیٰ تعلیم میں خواتین

- دسمبر 2019 سے وگیان جیوتی اسکیم: مارچ 2026 تک 300 اضلاع میں نویں سے بارہویں جماعت تک کی 1.12 لاکھ سے زائد لڑکیوں کو فائدہ پہنچا چکی ہے۔
- آئی آئی ٹی اور این آئی ٹی میں اضافی نشستوں کے ذریعے خواتین کی شرکت 10 فیصد سے کم سے بڑھ کر 20 فیصد سے زائد ہو گئی۔
- 2024-25 میں سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے مضامین میں یو جی سی نیٹ-جے آر ایف اسکالرز میں خواتین کا حصہ 53 فیصد سے زیادہ رہا۔

ہنر مندی اور ڈیجیٹل شمولیت

پردھان منتری کوشل وکاس یوجنا (پی ایم کے وی وائی)

پی ایم کے وی وائی مختصر مدتی اور صنعت کی ضروریات سے ہم آہنگ تربیت فراہم کرتی ہے؛اس کے تقریباً 45 فیصد مستفیدین خواتین ہیں۔

- پی ایم کے وی وائی 1.0: 19.85 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی۔
- پی ایم کے وی وائی 2.0: 1.10 کروڑ امیدواروں کو تربیت / رہنمائی فراہم کی گئی۔
- پی ایم کے وی وائی 3.0: 7.37 لاکھ امیدواروں کو تربیت دی گئی۔
- پی ایم کے وی وائی 4.0: 28 لاکھ سے زائد امیدواروں کو تربیت دی گئی، جن میں سے 19.36 لاکھ سے زیادہ کو سرٹیفکیٹ دیے گئے۔

نوجوان نوعمر لڑکیوں کے لیے پیشہ ورانہ تربیت کے ذریعے امنگوں کو پروان چڑھایا (این اے وی وائی اے)

- این اے وی وائی اے (2025): 16 سے 18 سال کی لڑکیوں کو ڈیجیٹل مارکیٹنگ، سائبر سیکیورٹی اور مصنوعی ذہانت سے چلنے والی خدمات کے شعبوں میں تربیت فراہم کرتی ہے۔ یہ تربیت 19 ریاستوں کے 27 خواہش مند اور شمال مشرقی اضلاع میں دی جا رہی ہے۔
- جون 2026 تک: اس اسکیم کے آغاز سے اب تک 1,060 لڑکیوں کو تربیت دی جا چکی ہے۔

صحت، غذائیت اور وقار کے ساتھ فلاح و بہبود

آیوشمان بھارت

- آیوشمان بھارت پردھان منتری جن آروگیہ یوجنا (اے بی-پی ایم جے اے وائی): نقد رقم کے بغیر دوسرے اور تیسرے درجے کی طبی نگہداشت فراہم کرتی ہے؛ 12 اگست 2026 تک 45.5 کروڑ آیوشمان کارڈ بنائے جا چکے ہیں، جن میں سے 22.48 کروڑ کارڈ خواتین کو جاری کیے گئے ہیں اور اسپتال میں داخل ہونے والے مریضوں میں 5.25 کروڑ سے زائد خواتین تھیں۔
- آیوشمان آروگیہ مندر: 12 اگست 2026 تک 1.86 لاکھ سے زائد آیوشمان آروگیہ مندر فعال ہیں، جہاں خواتین کے لیے زچگی اور احتیاطی صحت کی خدمات فراہم کی جا رہی ہیں۔
- آیوشمان بھارت ڈیجیٹل مشن (اے بی ڈی ایم): 12 اگست 2026 تک 110 کروڑ سے زائد صحت سے متعلق ریکارڈز کو ڈیجیٹل طور پر مربوط کیا جا چکا ہے؛ اسی تاریخ تک آیوشمان بھارت ہیلتھ اکاؤنٹ (آبھا) کھاتوں میں خواتین کا حصہ 49.72 فیصد ہے۔

سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0

- مشن سکشم آنگن واڑی اور پوشن 2.0 نے غذائی قلت سے نمٹنے اور ابتدائی بچپن کی نشوونما کو بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی ہے۔ اس کے تحت غذائیت اور آنگن واڑی سے متعلق متعدد اقدامات کو ایک مربوط نظام کے تحت لایا گیا ہے۔
- **8.94 کروڑ سے زائد مستفیدین** کو خدمات فراہم کی جا رہی ہیں، جن میں 31 جولائی 2026 تک 64.46 لاکھ سے زائد حاملہ خواتین، 45.44 لاکھ سے زائد دودھ پلانے والی مائیں اور 15.68 لاکھ نوعمر لڑکیاں شامل ہیں۔
- گزشتہ پانچ برسوں میں 1.29 لاکھ آنگن واڑی مراکز کو سکشم آنگن واڑی مراکز میں اپ گریڈ کیا گیا ہے۔

- 31 جولائی 2026 تک تقریباً 13.31 لاکھ آنگن واڑی کارکنان خدمات انجام دے رہے تھے۔

مشن اندر دھنش

- 18 مارچ 2026 تک 11.87 کروڑ بچوں اور 3.96 کروڑ حاملہ خواتین کا یو-وِن پورٹل پر اندراج کیا جا چکا تھا، جو ان مستفیدین کے لیے حفاظتی ٹیکہ کاری کی خدمات کا ڈیجیٹل ریکارڈ اور نگرانی کرتا ہے۔
- 5.46 کروڑ بچوں اور 1.32 کروڑ حاملہ خواتین کو قابلِ تدارک بیماریوں کے خلاف ویکسین دی جا چکی ہے۔
- 17 فروری 2026 تک 8.73 کروڑ خواتین میں سروائیکل کینسر کی اسکریننگ کی جا چکی ہے۔
- 28 فروری 2026 کو ملک بھر میں ایچ پی وی ویکسینیشن مہم کا آغاز کیا گیا، جس کے تحت تمام 36 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 14 سال کی عمر کی تقریباً 1.2 کروڑ اہل لڑکیوں کو ویکسین فراہم کی جاتی ہے۔
- 15 جولائی 2026 تک ملک بھر میں مجموعی طور پر 52,10,302 لڑکیوں کو ایچ پی وی ویکسین دی جا چکی ہے۔

مالی شمولیت اور معاشی خود مختاری

سکنیہ سمردھی یوجنا

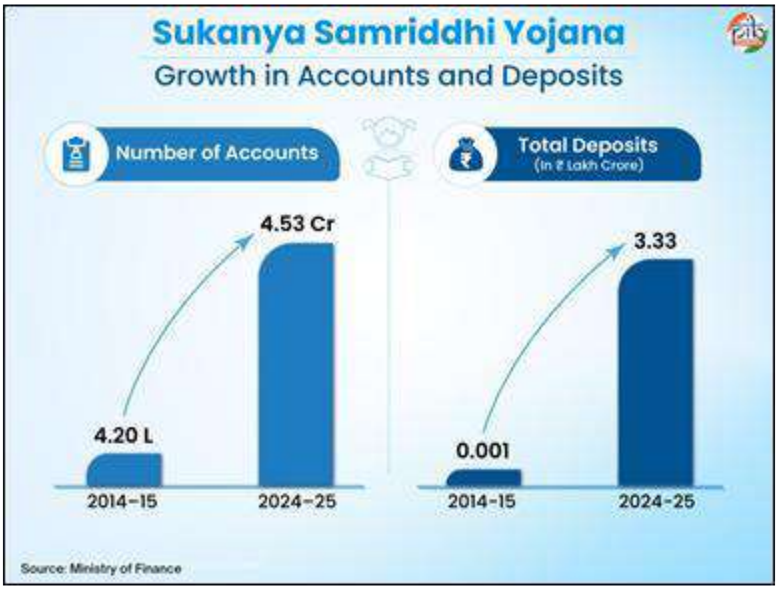

- 250 روپے سے رقم جمع کرنے کی شروع کی جا سکتی ہے اور دفعہ 80-سی کے تحت سالانہ 8.2 فیصد ٹیکس سے مستثنیٰ سود حاصل ہوتا ہے۔
- اعلیٰ تعلیم اور شادی کے لیے جزوی رقم نکلوانے کی اجازت ہے، جس سے خاندانوں میں منظم بچت کو فروغ ملتا ہے۔
- اس کے آغاز سے اب تک مجموعی جمع شدہ رقم 3.33 لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر چکی ہے (دسمبر 2025 تک)۔

دین دیال انتودیا یوجنا- قومی دیہی روزگار مشن (ڈی اے وائی۔ این آر ایل ایم)—اپنی مدد آپ گروپوں کا نظام

- اپنی مدد آپ گروپوں کو ملک گیر پلیٹ فارم کے طور پر وسعت دی گئی ہے، جو 7,627 بلاکس پر محیط ہے اور اس میں 1.51 کروڑ کمیونٹی کیڈر ارکان شامل ہیں۔
- اسکیم کے آغاز سے اب تک اپنی مدد آپ گروپوں نے 6 فروری 2026 تک 50,548 سے زائد تربیت یافتہ بینک ساکھیوں کے ذریعے 12.18 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کے بینک قرضے حاصل کیے ہیں۔
- 30 جون 2026 تک اسٹارٹ اپ ولیج انٹر پرینیور شپ پروگرام (ایس وی ای پی) کے تحت 4.32 لاکھ کاروباری اداروں کی معاونت کی گئی ہے۔

لکھ پتی دیدی اسکیم

- اپنی مدد آپ گروپوں سے وابستہ خواتین کو کم از کم 1 لاکھ روپے کی پائیدار سالانہ آمدنی حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتی ہے۔
- پیمانہ: 31 مارچ 2026 تک 34 ریاستوں / مرکز کے زیر انتظام علاقوں، 757 اضلاع، 94.31 لاکھ اپنی مدد آپ گروپوں اور 10.14 کروڑ اپنی مدد آپ گروپ ارکان تک اس کا دائرہ وسیع ہو چکا ہے۔
- اس کے مؤثر نفاذ کے لیے 6,611 ماسٹر ٹرینرز، 4.09 لاکھ کمیونٹی ریسورس پرسنز (سی آر پیز) اور 3.87 کروڑ ممکنہ لکھ پتی دیدیوں (پی ایل ڈیز) کا مضبوط نیٹ ورک موجود ہے۔

پردھان منتری جن دھن یوجنا

- 12 اگست 2026 تک مجموعی طور پر 58.90 کروڑ جن دھن کھاتے کھولے جا چکے ہیں۔
- یکم جولائی 2026 تک 32.68 کروڑ جن دھن کھاتے خواتین کے نام پر ہیں۔

پردھان منتری مدرا یوجنا (پی ایم ایم وائی)

- 8 اپریل 2026 تک مجموعی طور پر 57.79 کروڑ سے زائد قرضے منظور کیے جا چکے ہیں، جن کے تحت 40.07 لاکھ کروڑ روپے کی رقم تقسیم کی گئی ہے۔
- منظور کیے گئے قرضوں میں سے دو تہائی قرضے خواتین کاروباری افراد کو دیے گئے ہیں۔

پی ایم اسٹریٹ وینڈر کے لیے آتم نربھر ندھی (پی ایم سوا ندھی)

- رسائی: 13 اگست 2026 تک اس اسکیم سے 78,24,611 خوانچہ فروش مستفید ہو رہے ہیں؛ ان میں خواتین کا حصہ 46 فیصد ہے۔

نمو ڈرون دیدی یوجنا

- اپنی مدد آپ گروپوں سے وابستہ خواتین کو کھیتوں میں کھاد اور کیڑے مار ادویات کے چھڑکاؤ کے لیے ڈرون چلانے کی تربیت دی جاتی ہے۔
- 24-2023 سے 26-2025 تک 1,261 کروڑ روپے کے مالی حجم کے ساتھ اس اسکیم کی منظوری دی گئی؛ خواتین کے اپنی مدد آپ گروپوں کو 15,000 ڈرون فراہم کرنے کا ہدف ہے۔
- آغاز سے اب تک خواتین کے اپنی مدد آپ گروپوں کو 1,094 ڈرون فراہم کیے جاچکے ہیں، جن میں نمو ڈرون دیدی پہل کے تحت 500 سے زائد ڈرون شامل ہیں، جس سے زرعی پیداوار اور روزگار کے ذرائع میں بہتری آئی ہے۔

وومینیا (جی ای ایم)

- 2.1 لاکھ سے زائد خواتین کی زیر قیادت کاروباری ادارے رجسٹرڈ ہیں؛ مالی سال 26-2025 میں 13.7 لاکھ آرڈرز حاصل کیے گئے۔
- خواتین کی ملکیت والے ایم ایس ایم ای اداروں کو 28,000 کروڑ روپے سے زائد مالیت کے معاہدے دیے گئے، جو مالی سال 25-2024 کے مقابلے میں 27.60 فیصد زیادہ ہیں؛ یہ جی ای ایم کی مجموعی آرڈر مالیت کا 5.6 فیصد ہے۔

سیلف ہیلپ انٹرپرینیور مارٹ (ایس ایچ ای۔مارٹ)

- مرکزی بجٹ 27-2026 میں اس کا اعلان کیا گیا، جس کا مقصد 1 کروڑ خواتین کو فائدہ پہنچانا ہے۔
- اس کے ذریعے خواتین کو پائیدار کاروباری اداروں کی ملکیت اور انتظام سنبھالنے میں مدد فراہم کی جائے گی۔

تحفظ، سلامتی، وقار اور معیارِ زندگی

مشن شکتی

- خواتین کے تحفظ اور معاونت کے لیے سمبل (تحفظ) اور سارتھیا (بااختیاری) کے دو حصوں کو یکجا کرتا ہے۔
- ملک بھر میں 15.2 لاکھ ون اسٹاپ سینٹرز اور 642 ناری عدالتیں فعال ہیں۔
- ویمن ہیلپ لائن (181) نے 31 جولائی 2026 تک 24 گھنٹے، ہفتے کے ساتوں دن معاونت فراہم کرتے ہوئے 1.05 کروڑ سے زائد خواتین کی مدد کی ہے۔ اسے ایمرجنسی رسپانس (112) سے منسلک کیا گیا ہے۔
- ایس-باکس پورٹل کام کی جگہ پر ہراسانی کی آن لائن شکایات درج کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے، جس سے شکایات کے تیز تر ازالے میں مدد ملتی ہے۔

پردھان منتری آواس یوجنا (پی ایم اے وائی)

- پی ایم اے وائی-شہری (2015) اور پی ایم اے وائی-دیہی (2016) بنیادی سہولیات سے آراستہ پکے مکانات فراہم کرتی ہیں۔

- پی ایم اے وائی-دیہی: 13 اگست 2026 تک 96.06 لاکھ سے زائد، یعنی 24.73 فیصد مکانات صرف خواتین کے نام پر مختص کیے گئے ہیں۔
- پی ایم اے وائی-شہری 2.0: 9 اگست 2026 تک 1.25 کروڑ مکانات منظور کیے گئے ہیں اور 1 کروڑ مکانات خواتین کے نام پر مختص کیے گئے ہیں۔

- **شرکت، نمائندگی اور فیصلہ سازی**

- 8 فروری 2026 کو حتمی انتخابی فہرست میں شامل 96.88 کروڑ افراد میں خواتین کی تعداد 47.15 کروڑ سے زیادہ تھی۔
- 19 مارچ 2025 تک 14.5 لاکھ خواتین منتخب پنچایتی راج نمائندوں کے طور پر خدمات انجام دے رہی تھیں، جو کل نمائندوں کا تقریباً 46 فیصد ہیں۔
- ناری شکتی وندن ادھینیم، 2023 (106 ویں آئینی ترمیمی ایکٹ) لوک سبھا، ریاستی قانون ساز اسمبلیوں اور دہلی اسمبلی میں خواتین کے لیے 33 فیصد ریزرویشن فراہم کرتا ہے، جو مردم شماری کے بعد حد بندی کے عمل کی تکمیل کے بعد نافذ ہوگا۔
- 2025 میں پہلی مرتبہ 17 خواتین کیڈٹس نے نیشنل ڈیفنس اکیڈمی سے تربیت مکمل کی۔
- 2026 کے اوائل تک 2022 سے مجموعی طور پر 158 خواتین کیڈٹس این ڈی اے میں شامل ہو چکی تھیں۔

وکست بھارت کی بنیاد کے طور پر ناری شکتی

حکومت کی توجہ نے فلاحی اقدامات کو خواتین کی قیادت، وقار اور مواقع کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم میں تبدیل کر دیا ہے۔ 2047 تک وکست بھارت کے سفر میں خواتین بطور کارکن، کاروباری افراد، کسان اور قائدین تیزی سے مرکزی کردار ادا کر رہی ہیں۔ تعلیم، آمدنی اور فیصلہ سازی تک رسائی اب خاندانوں اور برادریوں تک بھی مثبت اثرات پہنچا رہی ہے۔ کاروبار سے لے کر نچلی سطح کی حکمرانی تک، ناری شکتی مضبوط عزم اور مقصد کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔

حوالہ جات

Ministry of Women and Child Development

MissionShaktiGuidelines.pdf

https://pmmvy.wcd.gov.in/

https://www.poshantracker.in/statistics

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2294872&reg=48&lang=1

Ministry of Education

https://udiseplus.gov.in/#/en/home

file:///C:/Users/dell/Downloads/UDISE+2025_26_Booklet_nep.pdf (Page 81)

https://newsonair.gov.in/govt-says-over-7-lakh-girls-are-currently-enrolled-in-kasturba-gandhi-balika-vidyalaya/

Ministry of Skill Development and Entrepreneurship

https://www.skillindiadigital.gov.in/pmkvy-dashboard

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2297193&reg=48&lang=1

Prime Minister's Office

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2227542&reg=6&lang=1

Ministry of Health and Family Welfare

file:///C:/Users/dell/Downloads/NFHS-5_NRReport_val1__NFHS-5_INDIA_REPORT.pdf

https://sansad.in/getFile/annex/270/AU1218_UuTmW5.pdf?source=pqars

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2118786&reg=48&lang=2

AU1136_kCnH0M.pdf

https://www.nfhsiips.in/nfhsuser/assets/National%20Family%20Health%20Survey%20(NFHS-6)%202023-2024%20Fact%20Sheets.pdf (Page 4)

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2244518&reg=3&lang=1

Press Release Page | Press Information Bureau

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2025/jan/doc202513480101.pdf

PMJAY - Dashboard

ABDM-Insights

Press Release Page | Press Information Bureau

Ministry of Finance

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2287200&lang=1&reg=3&utm

https://newsonair.gov.in/over-4-crore-53-lakh-bank-accounts-opened-under-sukanya-samriddhi-yojana-says-govt/

https://www.nsiindia.gov.in/(S(bivxnengkkhfls3i1nysmlzq))/internalpage.aspx?Id_Pk=290

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2249915&reg=3&lang=1

Ministry of Defence

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2132691&reg=48&lang=2

Ministry of Home Affairs

https://www.pib.gov.in/newsite/PrintRelease.aspx?lang=2&reg=3&relid=95372&utm

Ministry of Science & Technology

Press Release: Press Information Bureau

Ministry of Rural Development

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2224571&reg=3&lang=1

https://lakhpatididi.gov.in/insight-hub/

https://she-mart.in/

https://pmayg.gov.in/netiay/PBIDashboard/PMAYGDashboard.aspx

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2297771&reg=48&lang=2

Ministry of Housing and Urban Affairs

PM SVANidhi

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2296797&reg=48&lang=1

Cabinet

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2237548&reg=48&lang=2

Election Commission

Press Release Page | Press Information Bureau

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2088064&reg=48&lang=2

PIB Backgrounder

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/jun/doc202663882201.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2267960&lang=1&reg=3&utm

Press Release Page | Press Information Bureau

Press Note Details: Press Information Bureau

https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154880&ModuleId=3&reg=48&lang=2

Press Release Page | Press Information Bureau

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2250664&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2267102&lang=2&reg=48&utm

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/aug/doc2026813953401.pdf

https://www.pib.gov.in/FactsheetDetails.aspx?id=150688&NoteId=150688&ModuleId=16&reg=48&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2289268&reg=3&lang=1

https://static.pib.gov.in/WriteReadData/specificdocs/documents/2026/aug/doc2026812952101.pdf

*****

(ش ح۔م ع ن۔ش ب ن)

U. No. 2103

Social Welfare

Sashakt Nari, Sashakt Bharat

(Factsheet ID: 150905)